کراماتِ بیّنات محی الدین عبدالقادر رضی اللہ عنہ
محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکانی حضرت شیخ غوثِ اعظم جیلانی

گلدستہ کرامات

مصنف
مؤرخِ اسلام حضرت علامہ
مفتی
علامہ غلام سرور قریشی
لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۴۴ھ — ۱۸۲۷ء
وفات ۱۳۰۷ھ — ۱۸۹۰ء

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

کرامات منیات محی الدین عبدالقادر
محبوب سبحانی شہباز لامکانی حضرت شیخ غوث اعظم جیلانی

گلدستہ کرامات

علامہ مفتی غلام سرور قریشی لاہوری

ولادت ۱۲۴۳ھ — ۱۸۲۷ء
وفات ۱۳۰۷ھ — ۱۸۹۰ء

مکتبہ شرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : **گلدستہ کرامات**

مصنف : حضرت مولانا مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ

بایمائے محبت : حضرت مولانا الحاج مفتی محمد محب اللہ نوری مدظلہ
شیخ الحدیث دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف (اوکاڑہ)

نگران : مولانا محمد منشا تابش قصوری (مریدکے) لاہور

بتعاون خاص : استاذ القراء مولانا الحافظ القاری ذوالفقار احمد برسالوی مدظلہ

باہتمام : جناب محمود احمد حافظ قصوری، پروفیسر حافظ محمد مسعود اشرف قصوری ایم اے

پرنٹنگ، ویزائننگ
بائنڈنگ : شیخ عبدالوحید ہادی 0301-4735853

باراول (پاکستان): ۱۴۳۲ھ / 2011ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین۔ مریدکے ضلع شیخوپورہ

رابطہ موبائل نمبر : 0300-8002585, 0345-4680027

بھگئی اور تھیلی خالی رہگئی اور فرمایا کہ اے مظفر یا شرفیان سراسر خوانِ غریبان جمع کیا ہوا تھا سو ہمارے ہاتھ میں آکر اُنے اپنی اصل کیطرف رجوع کیا ہمکو اور ہمارے خادمان کو اس خوان کے کھلانے کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

غزل از مؤلف عفی عنہ

غوث اعظم جسکی خود اللہ نے توقیر کی — خاکِ پا کو جسکی لائق شان ہے اکسیر کی

خلقِ عالم وصف سے رطب اللسان ہے آپ کی — مدح سب پیر و جوان کرتے ہیں ایسے پیر کی

نامرادوں کی مرادیں سیکڑوں حاصل ہوئیں — جس گھڑی حضرت دعا نے آپ کی تاثیر کی

ہو گئے لاکھوں قلم اعدائے دین کے جسم و تن — پڑ گئی ان پر جب جس دم تری شمشیر کی

عفو کا طالب ہوں اے بحرِ کرم میں آپ سے — بخشدیں تقصیر اس پر جرم و پر تقصیر کی

قید سے غم کے چھڑا دیجے گا یا مشکل کشا — ہاتھ میں ہے آپکے کی میری زنجیر کی (کنجی)

یا رب خاطر مضطرب ہوئے ہیں اقربا — اس گھڑی فریاد سن لو حضرت دستگیر کی

مناقب بست و ششم در بیان مشرف ہونے آنحضرت کے بدیدار پروردگار حق سبحانہ تعالیٰ کے

روایت ہے کہ فرمایا جناب غوث الثقلین محبوب سبحانی سید عبدالقادر جیلانی نے کہ دیکھا ہمنے خدائے عز و جل پروردگار عالم کو ایک مرتبہ عالم نوم اوپر صورت والدہ مہربان اپنی کے اور دوسری دفعہ بشکل گرامی جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ حضرت بھی مظہر اسم رحمٰن ہیں جیسا کہ فرمایا پروردگار عالم نے کلام مجید میں ما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین اور یہ بھی وارد ہے خلق الانسان علی صورۃ الرحمٰن پس اس مثل خواب کے یہ تعبیر ہے کہ میں متجلی ہوں یا غوث الاعظم تجھ پر بتفضل و رحمت نہ بصورت جلال و مہربان ہوں میں تجھ پر مثل ماں مہربان کے دریا فیاض ہوں تیری ذات پر بمثل جد بزرگوار تیرے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

غزل از مؤلف عفی عنہ

ثانی ہو کون ہاشمی عالی مقام کا — کرتا ہے کون سامنا اُن کے جلال کا

معدن ہے ایک عظمت عز و کمال کا — مخزن ہے ایک دولت حسن و جمال کا

پیارا حسن کا قرۂ چشم محمدی — محبوب ہے جناب شہ ذوالجلال کا